مطلق العنان حکمران نواز شریف کا عبرت انگیز زوال

عدل وانصاف صرف حشر پر موقوف نہیں زندگی خود بھی گناہوں کی سزا دیتی ہے

طیارہ سازش کیس میں سابق وزیر اعظم پاکستان کو خصوصی عدالت کی طرف سے ۶ اپریل کو بالآخر دو مرتبہ عمر قید، بھاری جرمانے اور جائیداد کی ضبطی کی سزا سنائی گئی۔ اس فیصلے پر ملک کی اکثریت نے عدالت کے فیصلے کو درست قرار دیا۔ ۶ اپریل کو سنائی جانے والی سزا اور عدالتی حکم کی طرف تمام عالم کی نگاہیں لگی ہوئی تھیں اور ملک میں ہر شخص اپنی فکر اور سوچ کے مطابق اپنی رائے کا اظہار کر رہا تھا، کوئی سابق وزیر اعظم کو سزائے موت کا مستحق اور کوئی عمر قید کا سزا وار ٹھہرا رہا تھا۔ اس سے بڑا عبرت کا مقام اور کیا ہوگا کہ عدالت کے فیصلے سے قبل ہی پاکستانی عوام نے اسکے بارے میں اپنا فیصلہ دے دیا تھا۔ دنیا کی جاہ و حشم کی بے ثباتی کا یہ دہشت ناک منظر اپنے اندر بہت سا سامانِ عبرت لئے ہوئے ہے۔ کل تک جس شخصیت کی حکمرانی اور دبدبے کا چرچا عام تھا آج وہ پس دیوار زنداں ذلت ورسوائی کا لباس اوڑھے مقید ہے۔ اگرچہ دورانِ اقتدار آپکو ملک و قوم اور خود وزیر اعظم صاحب کے بہی خواہوں نے بار بار تنبیہ کی کہ آپکے اکثر اقدامات ملک کے آئین اور شریعت کے منافی ہیں لیکن آپ نے اقتدار کے نشہ میں مخمور ہو کر ان نصائح و تنبیہات کو در خور اعتنا نہیں سمجھا اور آج اپنے کیے کی سزا بھگت رہے ہیں۔

دینی مدارس، جہادی تنظیموں اور تحریک طالبان کو اپنے زعم باطل میں مٹانے والا خود اپنے برے انجام تک پہنچ گیا۔ لیکن الحمدللہ وہ سب دینی قوتیں آج بھی حقیقی بادشاہ رب ذوالجلال کے فضل و کرم سے قائم و دائم اور رواں دواں ہیں۔ ہمارے خیال میں نواز شریف کے انجام سے دیگر حکمران اور سیاستدان بھی سبق حاصل کریں کہ وقت ایک سا نہیں رہتا جب کسی کو اللہ تعالیٰ ملک کا عنانِ اقتدار اور اختیار دیتا ہے تو اسکو چاہیے کہ یہ موقعہ غنیمت جانے اور ملک و قوم کی صحیح خدمت کرے اور محکوم رعایا کی بھلائی، عدل و انصاف، امن و امان اور دیگر امور مملکت کی طرف خلوصِ دل سے توجہ دے، تاکہ آئندہ نسلیں انکو خلفائے راشدین خصوصاً حضرت عمر بن خطابؓ حضرت